

اہل جنت، جہنمی رشتے داروں کے جنتی ہونے کی خواہش کریں تو کیا وہ پوری ہوگی؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-3104

تاریخ اجراء: 24 ربیع الاول 1446ھ / 27 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

جنت میں کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے، جن کے باپ، دادا، بہن، بھائی یا دیگر محرم رشتے دار کافر ہوں گے اور ہمیشہ جہنم میں رہیں گے، تو اگر کسی جنتی رشتے دار کی خواہش ہو کہ اس کا وہ رشتے دار جو جہنم میں ہے، کاش وہ بھی جنت میں ہوتا، تو کیا اس کی یہ خواہش پوری کی جائے گی؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جنتی لوگوں کے وہ رشتے دار جو حالت کفر میں مر گئے، اہل جنت ان دوزخی رشتے داروں کو نہیں پہچانیں گے، کیونکہ دوزخیوں کے منہ کالے ہوں گے، صورتیں بگڑ گئی ہوں گی۔ جنتی مومن کو دوزخی کافر سے بالکل محبت نہ ہوگی اور نہ ہی اس پر رحم آئے گا اگرچہ اس کا سگا باپ یا بیٹا یا بہترین دوست ہو، لہذا جب پہچانے گا نہیں، تو جنتی مومن کے دل میں جہنمی رشتے دار کے لئے کوئی خواہش بھی پیدا نہیں ہوگی۔

البتہ جہنم کے مستحق مسلمانوں میں سے بہت سے گناہگاروں کو نیک رشتے داروں کی شفاعت نصیب ہوگی، جیسے حافظ قرآن کے بارے میں حدیث پاک میں تصریح موجود ہے۔ قرآن پاک میں ہے ﴿وَنَادَىٰ اَصْحَابُ النَّارِ اَصْحَابُ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيضُوا عَلَيْنَا مِنَ الْمَاءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالُوا اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ مَهْمَا عَلٰى الْكٰفِرِيْنَ﴾ (ترجمہ کنز الایمان: اور دوزخی بہشتیوں کو پکاریں گے کہ ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو اللہ نے تمہیں دیا کہیں گے بے شک اللہ نے ان دونوں کو کافروں پر حرام کیا ہے۔) (القرآن، پارہ 08، سورۃ الاعراف، آیت: 50)

اس آیت مبارکہ کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ جب اعراف والے جنت میں چلے جائیں گے تو دوزخیوں کو بھی کچھ لالچ ہوگی اور وہ عرض کریں گے:

یارب! جنت میں ہمارے رشتہ دار ہیں ہمیں اجازت عطا فرما کہ ہم انہیں دیکھ سکیں اور ان سے بات کر سکیں۔ چنانچہ انہیں اجازت دی جائے گی، تو وہ اپنے رشتہ داروں کو جنت کی نعمتوں میں دیکھیں گے اور پہچانیں گے، لیکن اہل جنت ان دوزخی رشتہ داروں کو نہ پہچانیں گے کیونکہ دوزخیوں کے منہ کالے ہوں گے، صورتیں بگڑ گئی ہوں گی، تو وہ جنتیوں کو نام لے لے کر پکاریں گے، کوئی اپنے باپ کو پکارے گا، کوئی بھائی کو اور کہے گا، ہائے میں جل گیا مجھ پر پانی ڈالو، اور تمہیں اللہ تعالیٰ نے جو رزق دیا ہے ان نعمتوں میں سے کھانے کو دو۔ ان کی پکار سن کر جنتی کہیں گے: بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ جنتی مومن کو دوزخی کافر سے بالکل محبت نہ ہوگی اور نہ ہی اس پر رحم آئے گا اگرچہ اس کا سگا باپ یا بیٹا یا بہترین دوست ہو، وہ اس کے مانگنے پر بھی اُدھر کچھ نہ پھینکے گا۔ خیال رہے کہ یہاں حرام سے مراد شرعی حرام نہیں کیونکہ وہاں شرعی احکام جاری نہ ہوں گے بلکہ مراد کامل محرومی ہے۔ نیز جنتیوں کا جہنمیوں کی مدد نہ کرنا کافر جہنمیوں کے متعلق ہے، ورنہ جہنم کے مستحق مسلمانوں میں سے بہت سے گناہگاروں کو نیک رشتہ داروں کی شفاعت نصیب ہوگی، جیسے حافظ قرآن کے بارے میں حدیث میں تصریح ہے۔ (صراط الجنان، ج 03، ص 332، مکتبۃ المدینہ)

سنن ابن ماجہ میں ہے: ”عن علی بن ابی طالب، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من قرأ القرآن وحفظه أدخله الله الجنة وشفعه في عشرة من أهل بيته كلهم قد استوجب النار“ ترجمہ: حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے قرآن پاک پڑھا اور اسے یاد کیا، اللہ پاک اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے گھر والوں میں سے ایسے دس لوگوں کے بارے میں اس کی شفاعت قبول فرمائے گا جن پر جہنم واجب ہو چکی تھی۔ (سنن ابن ماجہ، رقم الحدیث 216، ص 50، دار ابن کثیر، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Darul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net